سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوریؒ

مکاتیبِ شیخ محمد نُمَنگانی رحمۃ اللہ علیہ (۱)

بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ محمد نُمَنگانی رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت صاحبِ فضیلت وسعادت مولانا سید محمد یوسف بنوری موقّر!

سلام اور محبتیں قبول کیجیے، اللہ سے اُمید ہے کہ آنجناب، اہلِ خانہ واولادِ کرام دائمی صحت اور کامل

(۱) شیخ محمد بن سلطان نُمَنگانِی سنہ ۱۳۲۵ھ میں ’’نَمَنگان‘‘ (ازبکستان) میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی، انتہائی تعلیم کے لیے غیر منقسم ہندوستان گئے، بعد ازاں مدینہ طیبہ میں مستقل طور پر مقیم ہوگئے، اور مسجد نبوی میں مدرّس اور ناظمِ کتب خانہ رہے، اس دور میں مدینہ طیبہ کے معروف علماء میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ سنہ ۱۳۶۰ھ میں مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے باب الرحمۃ کے قریب ایک تجارتی مکتبہ کی بنیاد ڈالی، اس کتب خانہ میں علومِ اسلامیہ کے متعلق کتابیں دست یاب ہوتی تھیں، شیخ موصوف، بیرون حجاز (مصر، ترکی، ہندوستان وپاکستان وغیرہ) سے بھی کتابیں درآمد کرکے اہلِ علم کو مہیا کرتے تھے، پیشِ نظر خطوط سے اندازہ سے ہوگا کہ حضرت والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی کتابوں کے تبادلے کی نوعیت کا تعلق رہا ہے، نیز بہت سی اہم کتابیں انہوں نے اپنے مکتبہ سے شائع کی ہیں، جن میں علامہ سمہودی رحمۃ اللہ علیہ کی ’’وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفی‘‘ اور شیخ حَجوِی رحمۃ اللہ علیہ کی ’’الفكر السامي في تاريخ الفقه الإسلامي‘‘ نمایاں ہیں۔ سنہ ۱۳۹۷ھ میں مدینہ طیبہ میں انتقال ہوا، اور بقیع میں مدفون ہوئے۔ بظاہر مصر وحجاز کے سفر کے دوران حضرت والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ راہ ورسم ہوئی، اور وفات تک تعلق رہا، عجیب اتفاق ہے کہ دونوں حضرات کی رحلت بھی ایک ہی سال میں ہوئی۔ پیشِ نظر خطوط میں سے بیشتر عربی میں ہیں اور قارئین کے استفادہ کے لیے ان کا ترجمہ کیا گیا ہے، جبکہ بعض خطوط اردو میں لکھے گئے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ نمنکانی رحمۃ اللہ علیہ اردو زبان سے بھی واقف تھے۔ مزید حالات کے لیے دیکھیے: ’’العلماء والأدباء الوراقون في الحجاز في القرن الرابع عشر الهجري‘‘، للشيخ إبراهيم عبد الوهاب أبو سليمان، ص: ۱۷۷، نادي الطائف الأدبي، الطائف، الطبعة الأولى، ۱۴۲۳هـ/ ۲۰۰۲ء.

عافیت کے ساتھ ہوں گے۔ آنجناب نے میرے بارے میں دریافت فرمایا ہے، اللہ کا شکر ہے سب خیریت ہے۔ آنجناب کے لیے حرمِ نبوی شریف میں تمام تر مقاصد واہداف کے حصول کے لیے دعا گو ہوں۔

بعد ازاں اُمید ہے کہ آپ نے مالکِ نور محمد کتب خانہ سے درج ذیل کی ترسیل کے متعلق بات کرلی ہوگی:

❶-مشكاة المصابيح مجلّد ١٠ عدد ، ❷-بلوغ المرام ٣ عدد، ❸-نور الأنوار مُحشّى مترجم مجلّد ٥ عدد، ❹-الحزب الأعظم مجلّد ١٠ عدد، ❺-سیرت پاک مجلّد ١٠ عدد

ان کتابوں کی قیمت ادا کردیجیے، یہ ضروری کام ہے، آپ کا شکر گزار ہوں۔ مدیرِ مجلسِ علمی جناب طاسین صاحب کی مطلوبہ کتابوں میں سے بعض مہیا کرلی ہیں، ان کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

تفسير وعلوم القرآن: ❶-تفسير جوهري طنطاوي، ❷-القرآن ينبوع العلوم، ج: ١، ❸-في بلاغة القرآن، ❹-الفلسفة القرآنية، ❺-مقدّمتان في علوم القرآن

(علوم الحديث): ❶-مسند الإمام أحمد جديد، ج :١٠، ❷-معالم السنن للخطّابي، ❸-المنهل العذب (المورود) شرح سنن أبي داود

(الفقه و) أصول الفقه: ❶-تاريخ الفقه الإسلامي للدكتور محمد يوسف، ❷-الفقه الإسلامي، ❸-مصادر الحق في الفقه الإسلامي، ❹-الفروق للقرافي، ❺-كتاب الأصل، ❻-الفقه المقارن، ❼-التعزير في الشريعة الإسلامية، ❽-إحكام الأحكام للآمدي.

یہ تو ضروری کام ہوا۔ اپنے ہاں کے تمام عزیزوں کو میرا سلام کہیے، ہماری جانب بیٹا احمد، فضل اللہ مخدوم، قاری عباس، مولانا عبد الغفور صاحب اور مولانا بدیعِ عالم صاحب آپ کو ہدیۂ سلام پیش کررہے ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

دعا گو

محمد نمنگانی

پس نوشت

آپ کے خط کے جواب کے ساتھ موجود دوسرا جوابی خط لاہور میں مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کو ارسال کردیجیے گا۔

نوٹ: کراچی کی مطبوعات میں سے مطلوبہ کتابیں ہمارے راستے میں ہوں گی، ان شاء اللہ!

۶ رجمادی الاولیٰ ۱۳۷۳ھ مطابق ۹ رفروری ۱۹۵۴ء

حضرت صاحبِ فضیلت، مولانا سید محمد یوسف بنوری!

اللہ تعالیٰ آپ کی پاکیزہ حیات سے ہمیں مستفید فرمائے، آمین!

سلام اور طویل عمر و دائمی توفیق کی دعا کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آنجناب مع معزز اہلِ خانہ کامل صحت وعافیت وآرام سے ہوں۔ آنجناب نے میرے متعلق دریافت فرمایا ہے، الحمد للہ سب خیریت ہے۔

بعدازاں آپ کا والا نامہ وصول پایا، قرآن مجید مترجم عبداللہ یوسف ایک ہفتہ قبل موصول ہوگیا، لیکن نصب الرایۃ تاحال نہیں پہنچی۔ قرآن مجید مترجم عبداللہ یوسف کا حصہ سوم اور تین اجزاء میں مکمل سیٹ آیا ہے، جبکہ (الگ سے) مطلوب حصہ دوم تھا جس کا آغاز ''يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ'' (پارہ:۱۱) سے اور انتہا پارہ ۲۱ پر ہے، حصہ سوم مطلوب نہیں تھا۔ حصہ سوم جو ہمارے پاس ہے، ہم بذریعہ ڈاک ارسال کردیں گے، ان شاء اللہ!۔

اور آپ مصحفِ مترجم کا حصہ دوم مع کتاب ''نصب الرایۃ'' ارسال کردیجیے گا، جس کے بھیجنے کا آپ نے اپنے خط میں ذکر کیا تھا، ''نصب الرایۃ'' مع مصحفِ مترجم حصہ دوم ''تاج کمپنی'' کراچی کی منتظمہ کو سپرد کردیجیے؛ کیونکہ میں نے ان سے مصاحفِ شریفہ طلب کیے ہیں، وہ مطلوبہ مصاحف کے ساتھ یہ کتابیں بھی بھیج دیں گے تو خرچ کم ہوگا۔

آں محترم کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ مجھے شیخ احمد بساطی مرحوم کے ورثاء کے ہاں ''شرحُ الأُبِّي والسنوسي على صحيح مسلم'' کا ایک صحیح سالم نسخہ قدیم جلد (پچاس ریال) میں حاصل ہوا ہے، جس پر مہر مٹی ہوئی ہے، آنجناب موافق ہوں تو بذریعہ ڈاک ارسال کردوں، آپ کے جواب کا انتظار ہے۔ یہ ضروری کام ہوا۔ ہماری جانب مولانا بدرِ عالم صاحب، شیخ عبدالغفور، مقبول سبحانی، فضل اللہ اور مولانا احمد آپ کو بہت سلام کہہ رہے ہیں، انتہائی احترام کے ساتھ قبول فرمائیے۔ آپ کو اور متعلقین کو سلام!

مخلص دعا گو

محمد نمنکانی

حضرت صاحبِ فضیلت، مولانا شیخ سید محمد یوسف صاحب بنوری موقّر !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ آنجناب مع اہلِ خانہ واولاد اچھی صحت کے ساتھ ہوں گے۔ ہمارے بارے میں دریافت ہو تو الحمد للہ ہر طرف خیریت ہے۔ آپ کے لیے حرمِ نبوی شریف میں نیک دعائیں کرتا ہوں۔

آنجناب کو یہ اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ کتاب ''نصب الراية'' پانچ پارسلوں میں مکمل اسی ہفتے پہنچ گئی ہے، ہماری طرف سے آپ کا بے حد شکریہ! ترجمہ قرآن کریم کا حصہ سوم بعض زائرین کے ہاتھ ارسال کروں گا جو زیارت کے ارادہ سے کراچی آئیں گے اور مدرسہ میں مہمان بن کر رُکیں گے، ان کے ساتھ ۲۲۵ پاکستانی روپے سکہ رائج الوقت بھی بھیجوں گا، جو آنجناب کے پاس امانت ہوں گے، بوقتِ ضرورت بقیہ رقم کے ساتھ لے لیں گے۔ ''شرحُ الأُبِّي والسنوسي'' جس کی مہر مٹی ہوئی تھی، معلوم ہوا کہ وہ وقف کتاب ہے، ورثاء کا کہنا ہے کہ ان کے والد کے ذمہ قرض تھا، اور عدالتِ شرعیہ نے انہیں (مرحوم کی) مملوکہ وموقوفہ کتابوں کو بیچنے کی اجازت اور حکم دیا ہے، ان کے پاس اس بارے میں (عدالتی) آرڈر موجود ہے۔ اس بنا پر ان کی جانب سے کتب فروشوں کو کتابیں پیش کرنے پر آخر دو ہفتے قبل میں نے وہ کتابیں خرید لی ہیں، ابھی مملوکہ کتابوں کو موقوفہ کتابوں سے الگ کر رہا ہوں، کسی متعین مقام پر موقوفہ کتب کو میں ان کے مقام پر لوٹا دوں گا، اور (جن کتابوں میں) وقفِ مطلق ہوا جیسے وقف لله تعالیٰ، انہیں اپنے پاس محفوظ رکھوں گا۔ مذکورہ کتاب اُبّی وسنوسی کا کاغذ عمدہ ہے، لیکن جلد خستہ حال ہے، تجدید کی متقاضی ہے، بظاہر مہر کی مٹی ہوئی جگہ میں لکھا تھا: ''وقف لله تعالى لا غير''، لیکن اسے مٹا دیا ہے، اور یہ کتاب اب بہت کم ملتی ہے، سنہ ۱۳۲۷ھ میں سلطان مراکشی مغرب اقصیٰ مولائی عبدالحفیظ کے خرچ پر شائع ہوئی ہے۔

ضروری امور مکمل ہوئے، مولانا بدرِ عالم، شیخ عبدالغفور صاحب، شیخ مقبول سبحانی صاحب، شیخ ابراہیم صاحب خُتَنی، قاری عباس صاحب، فضل اللہ صاحب اور مولانا احمد، سب آپ کو ہدیۂ سلام پیش کر رہے ہیں۔ میرے گھر والوں کی جانب سے اپنے معزّز اہلِ خانہ اور صاحب زادیوں کو سلام پہنچایئے، آپ کو اور تمام متعلقین کو سلام!

مخلص

محمد نمنگانی کُتُبی

---

۱۷ رشوال ۱۳۷۳ھ - ۱۸ جون ۱۹۵۴ء

محترم جناب مولانا محمد یوسف صاحب بنوری!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلامِ مسنون آنکہ جناب کا والا نامہ صادر ہوا تھا، جواب میں تاخیر ہوئی، معاف فرمائیں۔ وجہ یہ ہوئی کہ بندہ اوائلِ شعبان میں بیمار ہوا، اور تمام رمضان المبارک علالت کا سلسلہ جاری رہا، بخار اور وجعِ مفاصل (جوڑوں کے درد) کی شکایت تھی، اب الحمدللہ بخار نہیں، مگر کمزوری اور کسی قدر درد باقی ہے، جلد ہی ان شاء اللہ رفع ہو جائے گا، دعا کا خواستگار ہوں۔

ماہِ رجب میں دو صاحب' کراچی کے بڑے تاجر ہیں، ایک صاحب نے دوائی خانہ کھول رکھا ہے یا ایجنسی ولایتی دواؤں کی لے رکھی ہے، متوسط قد ہے، اور تبلیغی جماعت سے خاص تعلق ہے، اتفاق سے نام بھی کسی کا یاد نہیں رہا، نام اور پتہ معلوم ہوگا (تو) اطلاع دوں گا، دہلی کے مہاجرین میں سے ہیں، ''پھاٹک حبش خان'' کے رہنے والے ہیں، ان کو دیا تھا کہ یہ مولانا محمد یوسف صاحب کو یا تاج کمپنی والوں کو دے دیں، وہ بہت پختہ وعدہ کر کے لے گئے تھے، مگر آپ کے خط سے پتہ چلتا ہے کہ تاہنوز انہوں نے نہیں پہنچایا، بہت افسوس ہے۔ دوسرے ایک صاحب تھے، طویل قامت جنرل مرچنٹ ہیں، بڑے تاجر ہیں، یہ دو صاحب ہوائی جہاز میں آتے تھے، حیدر معلّم پاکستان کے یہاں قیام کیا تھا، مولانا سید محمود صاحب سے واقفیت تھی، ان شاء اللہ معلّم سے پتہ دریافت کر کے ضرور لکھوں گا، آپ بھی معلوم کرنے کی کوشش فرمائیں، کچھ روپیہ بھی ان کو دینا چاہا تھا، لیکن روپیہ قبول نہیں کیا، صرف جزء سوم ترجمہ قرآن پاک (انگریزی) لے گئے تھے۔''نصب الراية'' پہنچ گئی ہے، تاج کمپنی والوں کا مال جدہ پہنچ گیا، بقیہ کتب بھی ان شاء اللہ عنقریب مل جائیں گی، قیمتِ کتبِ مطلوبہ حسبِ ذیل ہے:

۱-تاريخ ابن كثير ۸۰ ریال

۲-تفسير المراغي ۱۵۰ ریال

۳-شرح مسلم الأُبِّي والسنوسي، مصر سے دست یاب ہوگئی، عنقریب ان شاء اللہ آنے والی ہے، جس قیمت سے پہنچے گی، آنے پر اطلاع دوں گا، اس کو آپ کے لیے رکھ دیا جائے گا، جو کتاب پرانی تھی وہ وقف نکلی، اس لیے جدید طلب کی گئی۔

بقیہ سب طرح خیریت، جناب کے لیے ہمیشہ دعا گو ہوں۔ روضۂ اطہر ﷺ پر بھی صلاۃ وسلام عرض کر دیتا ہوں۔ مولانا بدرِ عالم صاحب بخیریت ہیں، سلام فرماتے ہیں۔

مخلص محمد نمنکانی (۱)

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

(۱) نوٹ: یہ خط خود شیخ محمد نمنکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اردو میں لکھا ہے، جبکہ پچھلے خطوط کا ترجمہ کیا گیا ہے۔